روشنی

(میری اندر کی زبان)

میرے سینے میں کوئی کرن جاگی ہے،
اک نرم سی ہلکی چمک باقی ہے۔

میرے خوابوں میں تیری خوشبو بسی،
میری سانسوں میں تیری آہٹ رچی۔

تو ابھی میری دنیا میں آیا نہیں،
پر میں دل سے تجھے اپنایا کہیں۔

تیری ہلچل سے دل دھڑکنے لگا
میری بھاونا کی وہ پھول جھومنے لگا،
چاند جھکنے لگا۔

میری آنکھوں میں اک نیا منظر ہے،
میرے دل عجب سا پیکر ہے

میرے دل کے اندر کوئی کاتا سا ہے،
اک نور کا دریا بہاتا ہے -

تو ہی امیدوں کی وہ کرن ہے،
میرے جان کی پہلی دھڑکن ہے -

تو ابر، سردی کا موسم بیتے
جھڑانے کی ترح، پھولوں کی باغ
فطرت کو حسن عطا کرنی کی ترح
من کو خوشی مل تے ہے -

بارش کی بوندوں کی مانند،
میری انکھوں سے انسو ٹپکتے ہے -

تو جو میرے لبوں کی دعا بن کے،
دل کی سکوں کا صدا بنکے -

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).